ریزرو بینک آف انڈیا
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
RBI/2017-18/107
DGBA.GBD.No-1498/31.02.007/2017-18

7دسمبر2017

کچھ معاملات میں (فنڈس اور ایجنسی کمیشن) ایجنسی ٹرانزیکشنس کا تصفیہ ریزرو بینک آف انڈیا سے براہ راست

کچھ ریاستوں میں موجودہ نظام کے مطابق کچھ معاملات میں ایجنسی بینکیں ریاستی سرکاروں کے ٹرانزیکشن میں ایجنسی کمیشن دوسری ایجنسی بینکوں سے لیتی ہیں اور پھر وہ ایجنسی بینکیں متعلقہ آر بی آئی دفتروں سے اس کا تصفیہ حصول اور ادائیگی دونوں پر کرتی ہیں۔ یہ بہت غلط ہے۔ ایسی حالت میں دونوں ایجنسی بینکیں ایجنسی کمیشن کا حصہ بانٹ کرتی ہیں لہذا یہ دونوں ہی خلاف ورزی کی ذمہ دار ہیں۔

2۔ کور بینکنگ سلوشنس/ ای۔ بینکنگ سسٹم موجودہ دور میں عمل میں ہے اور سبھی ایجنسی بینکیں اس میں شامل ہیں ریزرو بینک، ریاستی حکومتوں کو محفوظ، پائیدار اور تیز بینکنگ سہولیات فراہم کرنے کی پابند ہے اور اس نے اپنے سی بی ایس (ای۔کبیر) کے ذریعہ ایک معیاری ای ایس اور او ای ادائیگی کے لئے ریاستی حکومتوں کے فنڈس کے تصفیہ کے لئے ایک ہی پوائنٹ پر کام کر رہی ہیں اس سے ریاستی حکومتوں کے ذریعہ بہتر طریقہ سے کمیشن مینجمنٹ کی سہولت ہے۔

3۔ لہذا اس پر نظر ثانی کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا کہ سبھی ایجنسی بینکیں اپنے سبھی ٹرانزیکشنس کے لئے دونوں کے لئے فنڈس اور کمیشن کے تصفیہ کے لئے براہ راست اپنے علاقائی ریزرو بینک دفتر سے تعلق رکھیں بجائے اس کے کہ وہ کسی دوسری ایجنسی بینک کے ذریعہ اپنے معاملات طے کریں کچھ معاملات میں یہ مجموعی طور پر کیا جاسکتا ہے۔ سبھی ایجنسی بینکیں گورنمنٹ رسید/ ادائیگی کی رپورٹنگ براہ راست آر بی آئی کو کریں کسی دوسری ایجنسی بینک کو نہ کریں۔ ایجنسی ٹرانزیکشن کی تفصیل/ اسکرولس کسی بھی ایجنسی بینک کے ذریعہ براہ راست متعلقہ ریاستی حکومت/ ٹریزری کو بھیجے جائیں۔ اس نظام کے ذریعہ ریاستی حکومتوں کے فنڈس کے انتظام میں سدھار کی امید کی جاسکتی ہے۔

4۔ وہ ایجنسی بینکیں جو اپنے اسٹیٹ گورنمنٹ کے ٹرانزیکشن کے تصفیہ کے لئے براہ راست آر بی آئی کو رپورٹنگ کر رہی ہیں وہ ایسا کرتی رہیں۔ وہ ایجنسی بینکیں جو ایسے ٹرانزیکشن کے لئے مجموعی طور پر دوسری ایجنسی بینکوں سے رجوع کرتی ہیں وہ ایسا کرنے سے اپنے کو روکیں اور براہ راست آر بی آئی سے ان کا تصفیہ کریں۔ تصفیہ کا نیا نظام جو ریاستی حکومتوں کے فنڈس (حصول اور ادائیگی) کو روزمرہ کی بنیاد پر براہ راست آر بی آئی کے ذریعہ کیا جائے گا یہ نظام پوری طور پر یکم جنوری 2018 سے لاگو ہوگا۔ اب سارے ایجنسی کمیشن 31 مارچ 2018 کی سہ ماہی کے اختتام سے ریزرو بینک آف انڈیا کے متعلقہ علاقائی دفاتر سے براہ راست تصفیہ کئے جائیں گے۔

آپ کا مخلص

ڈی جے بابو

ڈپٹی جنرل منیجر